سلفي علماء کرام کے اردو تراجم
توحید خالص
tawheedekhaalis.com

خلاصہ کتاب الطہارۃ (عمدۃ الاحکام)

تلخیص وترتیب: طارق بن علی بروہی

مصدر: تنبیہ الأفہام شرح عمدۃ الأحکام للشیخ محمد بن صالح العثیمین۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1- دین اسلام انسان کی ظاہری وباطنی صفائی ستھرائی، پاکیزگی اور طہارت کا بہت اہتمام کرتا ہے۔

2- تمام اعمال کی صحت اور ان پر جزاء کا دارومدار نیتوں پر ہے، طہارت کے لیے نیت ضروری ہے جو عادت اور عبادت میں فرق کرتی ہے جیسے غسل جنابت اور غسل فرحت میں فرق۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا بدعت ہے۔

3- وضوء کے بغیر نماز قبول نہیں۔

4- وضوء میں اعضاء کو اچھی طرح سے دھونا چاہیے، کوتاہی کرنے والے کے لیے سخت وعید ہے۔

5- ڈھیلوں سے استنجاء کرنے والے کو چاہیے کہ طاق عدد استعمال کرے۔

6- رات کو سو کر اٹھنے کے بعد کسی بھی برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے تین بار دھونا چاہیے۔

7- ایک جگہ ٹھہرا ہوا پانی جو پیشاب یا غسل کرنے سے متاثر ہو جائے اس میں پیشاب اور غسل جنابت کرنا منع ہے۔

8- کتے کا لعاب اور جو کچھ اس کے بدن سے نکلے جیسے پیشاب وپسینہ وغیرہ نجس ہے، اگر کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اسے آٹھ مرتبہ دھونا ہے جس میں سے پہلی بار مٹی سے اور باقی مرتبہ پانی سے دھویا جائے گا۔

9- مختلف احادیث کی روشنی میں وضوء کا عمومی طریقہ: [دیگر کتب حدیث میں وضوء سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ثابت ہے]

سب سے پہلے دونوں ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھونا۔

چلو بھر کر اسی ایک چلو سے منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھا کر جھاڑنا، ایسا تین مرتبہ کرنا۔

مکمل چہرہ پیشانی تا ٹھوڑی اور کانوں تک تین مرتبہ دھونا اور داڑھی کا خلال کرنا۔

دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھونا۔

ہاتھوں کو بھیگو کر سر کا مسح کرنا پیشانی کے بال جہاں سے شروع ہوتے ہیں وہاں سے لے کر گدی تک، پھر وہاں سے واپس اس جگہ تک جہاں سے شروع کیا تھا، ایک مرتبہ۔ پھر انہی بھیگے ہاتھوں سے کان کے اندرونی حصے میں انگی سے اور باہر انگوٹھے سے مسح کرنا، ایک مرتبہ۔

دونوں پیروں کو ٹخنے تک تین مرتبہ دھونا۔

اسی ترتیب کو برقرار رکھنا۔

[وضوء کے بعد یہ دعاء بھی دیگر کتب حدیث میں ثابت ہے:

”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ“

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنادے، اور مجھے بہت زیادہ پاک رہنے والوں میں سے بنادے)]۔

10- مسح کے علاوہ دیگر اعضاء کا ایک ایک یا دو دو یا تین تین بار دھونا ثابت ہے۔

11- وضوء سمیت ہر خیر وطہارت کے کام میں دائیں سے شروع کرنا سنت ہے۔

12- امت محمد یہ ﷺ کے وضوء کے اعضاء بروز قیامت چمک رہے ہوں گے۔

13- قضائے حاجت کے لیے جانے سے پہلے یہ مسنون دعاء پڑھنی چاہیے:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ“

(اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں)۔

14- قضائے حاجت کرتے وقت کعبۃ اللہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع ہے اگر کھلی فضاء میں ہوں، اور اگر عمارت وچار دیواری میں ہوں تو پیٹھ کرنا جائز ہے البتہ منہ کرنا منع ہے۔

15- ڈھیلوں اور پانی دونوں ہی سے استنجاء کرنا جائز ہے۔

16- قضائے حاجت کرتے وقت دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیے۔

17- پینے کے برتن میں سانس یا پھونک نہیں مارنی چاہیے۔

18- پیشاب کے قطروں سے نہیں بچنے پر عذاب قبر ہوتا ہے۔

19- مسواک ہر وقت اور خصوصاً نماز کے لیے کرنے کی شدید تاکید۔

20- موزوں پر مسح کرنا سنت سے ثابت ہے بشرطیکہ کے وضوء کرکے پہنے گئے ہوں، قضائے حاجت کی صورت میں بھی انہیں اتارا نہیں جائے گا البتہ غسل جنابت کے لیے اتارنا ضروری ہے۔ مسح کی مدت مقیم کے لیے ایک دن رات پہلی بار مسح سے لے کر، جبکہ مسافر کے لیے تین دن ورات۔

21- مذی جو شہوت کے وقت شفاف سائل مادہ شرمگاہ سے خارج ہوتا ہے آنے پر شرمگاہ کو دھونا اور وضوء کرنا ضروری ہے البتہ غسل واجب نہیں۔

22- دبر سے ہوا خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر نماز میں ہوا خارج ہونے کا خیال آئے تو اس شیطانی وسوسے پر دھیان نہ دیا جائے جب تک یقین نہ ہو جائے جیسے آواز یا بو محسوس کرنا اور کوئی بھی یقینی ذریعہ۔

23- شیر خوار بچہ اگر کپڑے پر پیشاب کردے تو اس پر پانی کے چھینٹے مارے جائیں گے، باقاعدہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

24- زمین پر اگر پیشاب کردیا جائے تو اس پر پانی کا ڈول بہادینے سے وہ جگہ پاک ہو جاتی ہے۔

25- پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں: ختنہ کروانا، زیر ناف بال اکھاڑنا، مونچھیں پست کرنا، ناخن تراشنا اور بغل کے بال نوچنا۔

26- جنابت سے ایک مومن خود نجس وپلید نہیں ہو جاتا۔

27- غسل جنابت کا مسنون طریقہ مختلف احادیث کی روشنی میں:

اپنی شرمگاہ کو دھونا۔

ہتھیلیوں کو دھونا۔

نماز کی طرح کا پورا وضوء کرنا۔

پانی کے ساتھ سر کی بالوں کی جڑوں تک خلال کرنا۔

سر پر تین بار پانی بہانا۔

پھر پورے بدن پر پانی بہانا۔

اور کبھی شروع میں پورا وضوء کرتے ہوئے پیروں کو چھوڑ دینا اور مکمل نہا کر آخر میں الگ جگہ کھڑے ہو کر پیروں کو دھونا بھی ثابت ہے۔

28-جنابت کی حالت میں سونا جائز ہے البتہ وضوء کر کے سونا افضل ہے۔

29-عورت مرد جسے بھی احتلام ہو اور وہ تری دیکھے تو غسل واجب ہے، تری نہ دیکھے تو غسل واجب نہیں۔

30-تر منی اگر کپڑے پر لگی تو ہو اسے دھو لیا جائے، اور خشک ہو تو کھرچ لیا جائے اور اسی کپڑے میں نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

31-جماع کرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے اگرچہ انزال نہ بھی ہو۔

32-غسل کرتے ہوئے بھی بقدر ضرورت کم سے کم پانی استعمال کیا جانا چاہیے۔

33-وہ انسان جسے پانی میسر نہ ہو یا اسے استعمال کرنے میں عذر لاحق ہو تو وہ تیمم کر سکتا ہے، وضوء کی جگہ بھی اور غسل کی جگہ بھی۔

34-تیمم کا طریقہ:

مٹی پر ایک بار ہاتھ مار کر دونوں ہتھیلیوں کو آگے پیچھے سے آپس میں ملنا۔

چہرے پر مسح کرنا۔

35-ساری کی ساری زمین ہی پاک ہے اور تیمم کے لائق ہے۔

36- استحاضہ کی حالت میں عورت اپنے حیض کے ایام کا حساب کرے پھر طہارت حاصل کر کے اس سے اوپر جب تک خون جاری رہے نماز پڑھتی رہے گی، کیونکہ وہ حیض کا نہیں استحاضہ کا خون ہے، البتہ اسے ہر نماز کے لیے تازہ وضوء کرنا ہے۔

37- حائضہ کے ساتھ نہایا جاسکتا ہے، حائضہ عورت کسی کو ہاتھ لگا سکتی ہے، اسی طرح سے اسے چھوا جاسکتا ہے، بلکہ مقام حیض کے علاوہ مباشرت کی جاسکتی ہے، اور اسے قرآن تک سنایا جاسکتا ہے۔

38- حائضہ نماز کی قضاء نہیں پڑھے گی البتہ روزے کی قضاء رکھے گی۔

[تفصیلی دلائل جاننے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر عمدۃ الاحکام کتاب الطہارۃ کی شرح از شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ سماعت فرمائیں]

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔